الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین اور بنائیں تاریکیاں اور روشنی ۔

الأَنْعَام

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. سب تعریف اللہ کو جس نے بنائے آسمان و زمین، ٹھہرایا اندھیرا اور اُجالا ۔
پھر یہ منکر اپنے رب کے ساتھ کسی کو برابر کرتے ہیں ۔

2. وہی ہے جس نے بنایا تم کو مٹی سے پھر ٹھہرایا ایک وعدہ (مقرر کر دی ایک مدت) ۔
اور ایک وعدہ (قیامت کا جو) صحیح ہو رہا ہے اس (اللہ) کے پاس، پھر (بھی) تم شک لاتے ہو ۔

3. اور وہی ہے (ایک) اللہ آسمان و زمین میں ۔
جانتا ہے تمہارا چھپا اور کھلا، اور جانتا ہے جو (بھلائی یا برائی) کماتے ہو ۔

4. اور نہیں پہنچتی انکو نشانی، اُنکے رب کی نشانیوں میں، مگر کرتے ہیں اس سے تغافل (منہ موڑ لیتے ہیں) ۔

5. سو جھٹلا چکے حق بات کو، جب اُن تک پہنچی ۔
جب آ گے (سو عنقریب) آ ئے گی اُن پر حقیقت اس بات کی جس پر ہنستے تھے ۔

6. کیا دیکھتے نہیں کتنی ہلاک کیں پہلے ان سے سنگتیں (قومیں)، انکو جمایا (اقتدار دیا) تھا ہم نے ملک میں، جتنا تم کو نہیں جمایا،
اور چھوڑ دیا ہم نے اُن پر آسمان برساتا (موسلا دار بارش)، اور بنا دیں نہریں بہتی اُنکے نیچے، پھر ہلاک کیا اُنکو اُنکے گناہوں پر،
اور لا کھڑی کی اُنکے پیچھے اور سنگت (قوم) ۔

7. اور اگر اتاریں ہم ان پر لکھا ہوا کاغذ میں، پھر ٹٹول لیں اسکو اپنے ہاتھ سے، البتہ (پھر بھی) کہیں گے (یہ) منکر،
یہ کچھ نہیں مگر جادو ہے صریح (کھلا) ۔

8. اور کہتے ہیں کیوں نہ اترا اس پر کوئی فرشتہ؟
اور اگر ہم فرشتہ اتاریں تو فیصلہ ہو چکے کام، پھر ان کو فرصت (مہلت) نہ ملے ۔

9. اور اگر ہم رسول کرتے کوئی فرشتہ، تو وہ بھی صورت میں ایک مرد کرتے، اور اُن پر شبہ ڈالتے وہی شبہ جو لاتے (جس میں مبتلا) ہیں ۔

---

10. اور ہنسی کرتے رہے ہیں رسولوں سے تیرے (سے) پہلے،
پھر الٹ پڑی ان سے ہنسی والوں پر جس بات پر ہنسا کرتے تھے۔

11. تُو کہہ، پھرو ملک میں، تو دیکھو آخر کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا۔

12. پُوچھ! کہ کس کا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں؟ کہہ اللہ کا۔
اس نے لکھی (لازم کر لی) ہے اپنے ذمہ مہربانی (رحمت)۔ البتہ تم کو جمع کرے گا، دن قیامت تک، اس میں شک نہیں۔
اور جنہوں نے ہاری (خسارے میں ڈالی) اپنی جان، وہی (اسے) نہیں مانتے۔

13. اور اسی کا ہے جو بستا ہے رات میں اور دن میں۔ اور وہی ہے سب سنتا جانتا۔

14. تُو کہہ، کیا اور کوئی پکڑوں اپنا مددگار اللہ کے سوا؟
(وہ) جو بنانے والا ہے آسمان اور زمین کا اور سب کو کھلاتا ہے اور اسکو کوئی نہیں کھلاتا۔
کہہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے حکم مانوں، اور (یہ کہ ہرگز) تُو نہ ہو شریک پکڑنے والا۔

15. تُو کہہ، میں ڈرتا ہوں، اگر حکم نہ مانوں اپنے رب کا، ایک بڑے دن کے عذاب سے۔

16. جس پر سے وہ (عذاب) ٹلا اُس دن اس پر رحم کیا۔ اور یہی ہے بڑی مراد ملنی۔

17. اور اگر پہنچا دے تجھ کو اللہ کچھ سختی، پھر اسکو کوئی نہ اٹھائے سوا اسکے۔
اور اگر تجھ کو پہنچا دے بھلائی، تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

18. اور اسی کا زور پہنچتا (کامل اختیار) ہے اپنے بندوں پر۔ اور وہی ہے حکمت والا خبردار۔

19. تُو کہہ (پوچھ)، کس چیز کی بڑی گواہی؟ کہہ، اللہ گواہ میرے اور تمہارے بیچ۔
اور اترا (وحی کیا گیا) ہے مجھ کو یہ قرآن، کہ تم کو اس سے خبر (متنبہ) کروں، اور (ہر اسکو) جسکو یہ پہنچے۔
کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ معبود اور بھی ہیں۔
تُو کہہ، میں نہ گواہی دوں گا۔
تُو کہہ، وہی ہے معبود ایک، اور میں قبول نہیں رکھتا، جو تم شریک کرتے ہو۔

20. جن کو ہم نے دی ہے کتاب، اس کو پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو،
جنہوں نے ہاری (خسارے میں ڈالی) اپنی جان، وہی نہیں مانتے۔

21. اور اس سے ظالم کون جو جھوٹ باندھے اللہ پر یا جھٹلائے اسکی آیتیں،
مقرر (یقینا) بھلا (فلاح) نہیں پاتے گنہگار۔
22. اور جس دن ہم جمع کریں گے ان سبکو کہیں (پوچھیں) گے شریک والوں کو، کہاں ہیں شریک تمہارے جنکا تم دعوی کرتے تھے؟
23. پھر نہ رہے گی اُنکی شرارت، مگر یہی کہ کہیں گے قسم اللہ کی اپنے رب کی ہم شریک نہ کرتے تھے؟
24. دیکھ تو کیسا جھوٹ بولے اپنے اوپر، اور کھوئی گئیں ان سے جو باتیں بناتے تھے۔

25. اور بعضے ان میں کان (لگائے) رکھتے ہیں تیری طرف۔
اور ہم نے انکے دلوں پر غلاف رکھے ہیں کہ اسکو نہ سمجھیں، اور اُنکے کانوں پر بوجھ۔
اور اگر دیکھیں ساری نشانیاں، یقین نہ لائیں ان پر۔
(حتی کہ) جب تک نہ آئیں تیرے پاس جھگڑنے کو، کہتے ہیں وہ منکر یہ کچھ نہیں مگر نقلیں (کہانیاں) ہیں اگلوں (پہلوں) کی۔
26. اور وہ اس سے منع کرتے ہیں (لوگوں کو) اور (خود بھی) اس سے بھاگتے ہیں،
اور ہلاک کرتے ہیں مگر آپ (خود) کو، اور نہیں سمجھتے۔

27. اور کبھی تُو دیکھے، جس وقت انکو ٹھہرایا (کھڑا کیا) ہے آگ پر تو کہتے ہیں،
اے کاش کے ہم کو پھیر (واپس) بھیجیں، اور ہم نہ جھٹلائیں اپنے رب کی آیتیں اور رہیں ایمان والوں میں۔
28. کوئی نہیں، بلکہ کھل گیا جو چھپاتے تھے پہلے۔
اور اگر پھیر (واپس) بھیجیں تو پھر کریں وہی جو منع ہوا تھا انکو، اور وہ جھوٹ بولتے ہیں۔

29. اور کہتے ہیں ہم کو زندگی نہیں مگر یہی دنیا کی، اور ہم کو پھر نہیں اُٹھنا (زندہ نہیں ہوں گے)۔
30. اور کبھی تُو دیکھے، جس وقت انکو کھڑا کیا ہے اُنکے رب کے سامنے، فرمایا، (کیا) اب یہ سچ نہیں،
بولے کیوں نہیں (یہ حقیقت ہے)، قسم ہمارے رب کی،
فرمایا تو چکھو عذاب، بدلہ اپنے کُفر کا۔
31. خراب ہوئے جنہوں نے جھوٹ جانا ملنا اللہ کا،
جب تک کہ آ پہنچی اُن پر قیامت بے خبر (اچانک)، کہنے لگے، اے افسوس! کیا ہم نے قصور کیا (کوتاہی کی) اس میں،
اور وہ اُٹھاتے ہیں اپنے بوجھ اپنی پیٹھ پر۔
سنتا ہے؟ (کیسا) بُرا بوجھ ہے جو اُٹھاتے ہیں۔

32. اور کچھ نہیں دنیا کا جینا مگر کھیل اور جی بہلانا۔
اور پچھلا گھر جو ہے، سو بہتر ہے ڈر والوں کو؟ کیا تم کو سمجھ نہیں؟

33. ہم جانتے ہیں کہ تجھ کو غم دلاتی ہیں اُنکی باتیں،
سو وہ تجھ کو نہیں جھٹلاتے، لیکن بے انصاف اللہ کے حکموں سے منکر ہوئے جاتے ہیں۔
34. اور جھٹلایا بہت رسولوں کو تجھ سے پہلے، پھر صبر کرتے رہے جھٹلانے پر، اور ایذا ہے، جب تک پہنچی انکو مدد ہماری،
اور کوئی بدلنے والا نہیں اللہ کی باتیں۔ اور تجھ کو پہنچ چکا ہے کچھ احوال رسولوں کا۔
35. اور اگر تجھ پر بھاری ہے انکا تغافل (بے رخی) کرنا،
تو اگر تُو سکے ڈھونڈھ نکالنی کوئی سرنگ زمین میں، یا کوئی سیڑھی آسمان میں، پھر انکو لا دے ایک نشانی۔
اور اگر اللہ چاہتا، جمع کر لاتا سب کو راہ پر، سو تُو مت ہو نادانوں میں۔
36. مانتے وہ ہیں جو سنتے ہیں۔ اور مُردوں کو اٹھائے گا اللہ، پھر اسکی طرف جائیں گے۔

37. اور کہتے ہیں کیوں نہیں اُتری اس پر کچھ نشانی اس کے رب سے؟
تُو کہہ اللہ کو قدرت ہے کہ اُتارے کچھ نشانی، لیکن ان بہتوں کو سمجھ نہیں۔

38. اور کوئی ہلتا (چلنے پھرنے والا) نہیں زمین میں، نہ جانور ہے کہ اڑتا ہے دو پر سے، مگر ایک ایک اُمت ہے تمہاری طرح۔
چھوڑی نہیں ہم نے لکھنے میں کوئی چیز، پھر اپنے رب کی طرف اکٹھے ہوں گے۔
39. اور وہ جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیتیں، بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں۔
جس کو چاہے اللہ گمراہ کرے۔ اور جس کو چاہے ڈال دے سیدھی راہ پر۔

40. تُو کہہ، دیکھو تو اگر آئے تم پر عذاب اللہ کا یا آئے تم پر قیامت،
(تو) کیا اللہ کے سوا کسی کو پکارو گے؟ بتاؤ اگر تم سچے ہو۔
41. بلکہ (ایسے مواقع پر) اسی کو پکارتے ہو، پھر کھول (دور کر) دیتا ہے جس پر پکارتے تھے، اگر (وہ) چاہتا ہے۔
اور بھول جاتے ہو جنکو شریک کرتے تھے۔

42. اور ہم نے رسول بھیجے تھے بہت اُمتوں پر تجھ سے پہلے،
پھر اُنکو پکڑا سختی میں اور تکلیف میں، شاید وہ گڑگڑائیں۔
43. پھر کیوں نہ جب پہنچا اُن پر عذاب ہمارا گڑگڑاتے ہوتے (جھکے ہوتے عاجزی سے)،
اور لیکن سخت ہوگئے دل اُنکے اور اُنکو بھلے دکھائے شیطان نے جو کام کر رہے تھے۔
44. پھر جب بھول گئے جو نصیحت کی تھی اُنکو کھول دیئے ہم نے اُن پر دروازے ہر چیز کے،
یہاں تک کہ جب خوش (خوب مگن) ہوئے پائی ہوئی چیز سے پکڑا ہم نے اُنکو بے خبر، پھر تب ہی وہ رہ گئے نا اُمید۔
45. پھر کٹ گئی جڑ ان ظالموں کی۔
اور سراہتے کام (سب تعریفیں) اللہ (کی) کا جو رب ہے سارے جہان کا۔

46. تُو کہہ، دیکھو تو! اگر چھین لے اللہ تمہارے کان اور آنکھیں اور مُہر کر دے تمہارے دل پر، کون وہ رب ہے اللہ کے سوا جو تم کو یہ لا دیوے؟
دیکھ، ہم کیسی پھیرتے (بار بار پیش کرتے) ہیں باتیں، پھر وہ کنارہ (رُوگردانی) کرتے ہیں۔
47. تُو کہہ، دیکھو تو! اگر آئے تم پر عذاب اللہ کا بے خبر (اچانک) یا روبرو (علانیہ)، کوئی ہلاک ہوگا، مگر وہی لوگ (جو) گنہگار ہیں؟
48. اور ہم جو رسول بھیجتے ہیں، نہیں مگر خوشی اور ڈر سنانے کو،
پھر جو یقین لایا اور سنوار پکڑی (اصلاح کر لی)، تو نہ ڈر ہے اُن پر اور نہ وہ غم کھائیں۔
49. اور جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں، اُنکو لگے گا عذاب اس پر کہ بےحکمی کرتے تھے۔

50. تُو کہہ، میں نہیں کہتا تم سے، کہ مجھ پاس ہیں خزانے اللہ کے، نہ میں جانوں غیب کی بات، اور نہ میں کہوں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں۔
میں اسی پر چلتا ہوں جو مجھ کو حکم آتا ہے،
تُو کہہ، کب برابر ہو سکے اندھا اور دیکھتا؟ کیا تم دھیان (غور) نہیں کرتے؟
51. اور خبردار کر دے اس قرآن سے جنکو ڈر ہے کہ جمع ہوں گے اپنے رب کے پاس،
انکا کوئی نہیں اسکے سوا حمایتی، نہ سفارش والا، شاید وہ بچتے رہیں (تقویٰ اختیار کر لیں)۔
52. اور نہ ہانک (دور ہٹاؤ خود سے) انکو جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام، چاہتے ہیں اس کا منہ (کی خوشنودی)۔
تجھ پر نہیں اُنکے حساب میں سے کچھ، اور نہ تیرے حساب میں سے اُن پر ہے کچھ،
کہ تو انکو ہانک دے (دور ہٹاؤ)، پھر (اگر ایسا کیا تو) ہووے بے انصافوں میں۔

53. اوراسی طرح ہم نے آزمایا ہے ایک کوایک سے کہ کہیں، کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے فضل کیا، ہم سب میں؟
کیا اللہ کو معلوم نہیں حق ماننے (شکر کرنے) والے؟

54. اور جب آئیں تیرے پاس ہماری آیتیں ماننے والے، تُو کہہ، سلام ہے تم پر،
لکھی ہے تمہارے رب نے اپنے اوپر مہر (رحمت) کرنی،
کہ جو کوئی کرے تم میں برائی نادانی سے، پھر اسکے بعد توبہ کی اور سنوار پکڑی (اصلاح کرلی)، تو یوں ہے کہ (بیشک) وہ ہے بخشنے والا مہربان۔

55. اوراسی طرح ہم بیان کرتے ہیں آیتیں (نشانیاں) اور تو کھل (نمایاں ہو) جائے راہ گنہگاروں کی۔

56. تُو کہہ مجھ کو منع ہوا ہے کہ پُوجوں جنکو پکارتے ہو اللہ کے سوا،
تُو کہہ، میں نہیں چلتا تمہاری خوشی (خواہش) پر، سو تو میں بہک چکا (اگر ایسا کیا)، اور نہ ہوا راہ پانے والا۔

57. تُو کہہ، مجھ کو شہادت پہنچی میرے رب کی، اور تم نے اسکو جھٹلایا،
میرے پاس (اختیار میں) نہیں جسکی شتابی (جلدی) کرتے ہو،
حکم کسی کا نہیں سوا اللہ کے، کھولتا ہے حق بات، اور وہ ہے بہتر چکانے (فیصلہ کرنے والا) والا۔

58. تُو کہہ، اگر میرے پاس ہو جس کی شتابی (جلدی) کرتے ہو، تو فیصلہ ہو چکے کام (اس جھگڑے کا)، میرے تمہارے بیچ۔
اور اللہ کو خوب معلوم ہیں بے انصاف۔

59. اور اسی کے پاس کنجیاں ہیں غیب کی، انکو کوئی نہیں جانتا اسکے سوا۔
اور وہ جانتا ہے جو جنگل اور دریا میں،
اور نہیں جھڑتا کوئی پات (پتہ)، جو وہ نہیں جانتا، اور نہ کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں،
اور نہ ہرا نہ سوکھا، جو نہیں کھلی کتاب میں۔

60. اور وہی ہے تم کو بھر (روح قبض کر) لیتا ہے رات کو، اور جانتا ہے جو کما چکے ہو دن کو،
پھر تم کو اُٹھاتا ہے اس (اگلے دن) میں، کہ پورا ہو وعدہ (زندگی کی مدت) جو ٹھہرا (مقرر کر) دیا۔
پھر اسی کی طرف پھیرے (لوٹائے) جاؤ گے، پھر جتا (بتا) دیگا تم کو، جو کرتے (رہے) ہو۔

61. اور اسی کا حکم غالب ہے اپنے بندوں پر، اور بھیجتا ہے تم پر نگہبان (فرشتے)۔
یہاں تک کہ جب پہنچے تم میں کسی کو موت، اسکو بھر لیویں (روح قبض کرلیں) ہمارے بھیجے لوگ (فرشتے)،
اور وہ قصور (کوتاہی) نہیں کرتے۔

62. پھر پہنچائے (لوٹائے) جائیں گے اللہ کی طرف، جو مالک (حقیقی) انکا ہے۔
تحقیق سن رکھو حکم اسی کا ہے، اور وہ شتاب (تیز) لیتا ہے حساب۔

63. تُو کہہ، کون تم کو بچالاتا ہے جنگل کے اندھیروں سے اور دریا کے، جس کو (تم) پکارتے ہو گڑگڑاتے اور چپکے،
اور اگر ہم کو بچالے اس بلا سے تو البتہ (ضرور) ہم احسان مانیں (شکرگزار رہوں)۔
64. تُو کہہ، اللہ تم کو بچاتا ہے ان سے، اور ہر گھبراہٹ سے، پھر تم شریک ٹھہراتے ہو۔
65. تُو کہہ، اسی کو قدرت ہے کہ بھیجے تم پر عذاب اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے،
یا ٹھہرائے تم کو کئی فرقے کر کر اور چکھائے ایک کو لڑائی ایک کی۔
دیکھ! کس پھیر (گھماؤ) سے ہم کہتے ہیں باتیں شاید وہ سمجھیں۔
66. اور اس (قرآن) کو جھوٹ بتایا تیری قوم نے اور یہ تحقیق (حق) ہے۔
تُو کہہ، میں نہیں (بنایا گیا) تم پر داروغہ۔
67. ہر چیز کا ایک وقت ٹھہر رہا (مقرر) ہے اور آگے (عنقریب) جان لو گے۔

68. اور جب تُو دیکھے وہ لوگ کہ بکتے (ٹھٹہ چہلیاں کرتے) ہیں ہماری آیتوں میں، تو اُنسے کنارہ کر، جبتک کہ بکنے لگیں (وہ مشغول ہوں) اور کسی بات میں۔
اور کبھی بھلا دے تجھ کو شیطان، تو نہ بیٹھ بعد نصیحت کے، بے انصاف قوم کیساتھ۔
69. اور پرہیزگاروں پر نہیں کچھ اُنکا حساب (ذمہ داری)،
لیکن نصیحت کرنی (فرض) ہے، شاید وہ ڈریں (غلط روی سے بچیں)۔
70. اور چھوڑ دے جنہوں نے ٹھہرایا اپنا دین کھیل اور تماشا اور بہکے دنیا کی زندگی پر،
اور اس سے نصیحت دے اُنکو، کہ گرفتار نہ ہو جائے کوئی اپنے کئے (کرتوتوں کے وبال) میں،
کہ نہیں اسکو اللہ کے سوا حمایتی نہ سفارش والا، اور اگر بدلہ (میں) دے سارے بدلے، قبول نہ ہوں اُس سے،
وہی ہیں جو گرفتار ہوئے اپنے کئے (کمائی کے نتیجے) میں۔
انکو پینا ہے گرم پانی، اور مار ہے دُکھ والی، بدلہ کُفر کرنے کا۔
71. تُو کہہ کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا، جو نہ بھلا کرے ہمارا نہ بُرا،
اور (کیا) پھر جائیں الٹے پاؤں، جب اللہ ہم کو راہ دے چکا،
(اور ہو جائیں) جیسے ایک شخص کو بھلا (بھٹکا) دیا جنوں (شیطانوں) نے، جنگل میں بہکتا، (جبکہ) اسکے رفیق پکارتے ہیں راہ کی طرف، کہ آ ہمارے پاس۔

تُو کہہ اللہ نے راہ بتائی، سو وہی (صحیح) راہ ہے۔ اور ہم کو حکم ہوا ہے کہ تابع رہیں جہان کے صاحب کے۔
72. اور یہ کہ کھڑی (قائم) رکھو نماز اور اس سے ڈرتے رہو۔
اور وہی ہے جس پاس اکٹھے ہو (کیے جاؤ) گے۔
73. وہی ہے جس نے ٹھیک بنائے (پیدا کیے) آسمان و زمین۔
اور جس دن کہے گا ہو تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔
اسی کی بات سچ ہے۔ اسی کو سلطنت ہے جس دن پھونکا جائے صور۔
چُھپا اور کھلا جاننے والا، اور وہی تدبیر والا خبردار۔

74. اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ آزر کو، تُو کیا پکڑتا (بناتا) ہے مورتوں کو خدا؟
میں دیکھتا ہوں، تُو اور تیری قوم صریح بہکے ہو۔
75. اور اسی طرح ہم دکھانے لگے ابراہیم کو سلطنت آسمان و زمین کی، اور تا (کہ) اسکو یقین آئے۔
76. پھر جب اندھیری آئی اس پر رات، دیکھا ایک تارا۔ بولا یہ ہے رب میرا،
پھر جب وہ غائب ہوا، بولا مجھ کو خوش (پسند) نہیں آتے چھپ جانے والے۔
77. پھر جب دیکھا چاند چمکتا، بولا یہ ہے رب میرا۔
پھر جب وہ غائب ہوا، بولا اگر نہ راہ دے مجھ کو رب میرا، تو بیشک میں رہوں بہکتے لوگوں میں۔
78. پھر جب دیکھا سورج جھلکتا (روشن)، بولا یہ ہے میرا رب، یہ رب سب سے بڑا۔
پھر جب وہ غائب ہوا، بولا، اے قوم! میں بیزار ہوں ان سے جنکو تم شریک کرتے ہو (اللہ کے ساتھ)۔
79. میں نے اپنا منہ کیا اسی کی طرف جس نے بنائے آسمان و زمین، ایک طرف کا (یکسو) ہو کر،
اور میں نہیں شریک کرنے والا۔

80. اور اس سے جھگڑی اس کی قوم۔
بولا تم مجھ سے جھگڑتے ہو اللہ پر؟ اور وہ مجھ کو سوجھا (ہدایت دے) چکا۔
اور میں ڈرتا نہیں اُن سے جن کو شریک ٹھہراتے ہو اس کا، مگر کہ میرا رب کچھ چاہے۔
سمائی ہے میرے رب کے علم میں سب چیز کو۔ کیا تم دھیان نہیں کرتے؟

81. اور میں کیوں کر ڈروں تمہارے شریکوں سے؟
اور (جبکہ) تم نہیں ڈرتے (اس بات سے) کہ شریک ٹھہراتے ہو اللہ کے ساتھ، جس پر نہیں اتاری اسنے تم کو کچھ سند۔
اب دونوں فرقوں میں کس کو چاہیئے خاطر جمع (دلجمعی)، کہو اگر سمجھ رکھتے ہو۔
82. جو لوگ یقین لائے اور ملائی نہیں اپنے یقین میں کچھ تقصیر (کوتاہی) انہی کو ہے خاطر جمع (دلجمعی)، اور وہی ہیں راہ پائے۔

83. اور یہ ہماری دلیل ہے، کہ ہم نے دی ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابل۔
درجے بلند کرتے ہیں ہم جس کو چاہیں۔
تیرا رب تدبیر والا ہے خبردار۔
84. اور اسکو بخشا ہم نے اسحٰق اور یعقوب۔ سب کو ہدایت دی۔
اور نوح کو ہدایت دی ان سب سے پہلے،
اور اسکی اولاد میں داؤد اور سلیمان کو، اور ایوب اور یوسف کو، اور موسیٰ اور ہارون کو۔
اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں، نیک کام والوں کو۔
85. اور زکریا اور یحیٰی اور عیسٰی اور الیاس کو۔ سب ہیں نیک بختوں میں۔
86. اور اسمٰعیل اور الیسع کو، اور یونس کو اور لوط کو،
اور سب کو ہم نے بزرگی دی سارے جہان والوں پر۔
87. اور بعضوں کو اُنکے باپ دادوں میں اور اولاد میں اور بھائیوں میں۔
اور انکو ہم نے پسند کیا، اور راہ سیدھی چلایا۔
88. یہ اللہ کی ہدایت ہے، اس پر راہ دے جسکو چاہے اپنے بندوں میں،
اور اگر وہ شریک کرتے، البتہ ضائع ہوتا جو کچھ کیا تھا۔
89. (یہی) وہ لوگ تھے، جنکو دی ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوت۔
پھر اگر ان باتوں کو نہ مانیں یہ لوگ تو ہم نے ان پر مقرر کئے ہیں وہ شخص کہ وہ نہیں اُن سے منکر۔
90. وہ لوگ تھے جن کو ہدایت دی اللہ نے، سو تُو چل اُنکی راہ،
تُو کہہ، میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کچھ مزدوری۔ یہ محض نصیحت ہے جہان کے لوگوں کو۔

91. اور انہوں نے نہ جانچا اللہ کو پورا جانچنا، جب کہنے لگے، اللہ نے اتار انہیں کسی انسان پر کچھ۔
پوچھ تو کس نے اتاری وہ کتاب جو موسیٰ لایا، روشنی اور ہدایت لوگوں کی،
جسکو تم نے ورق ورق کر دکھایا، اور بہت چھپا رکھا۔
اور تم کو اس میں سکھایا جو نہ جانتے تھے تم، نہ تمہارے باپ دادے۔
کہہ اللہ نے اتاری، پھر چھوڑ دے انکو، اپنی بک بک (فضول گوئی) میں کھیلا کریں۔

92. اور ایک یہ کتاب ہے کہ ہم نے اتاری برکت کی، سچ بتاتی اپنے اگلے کو،
اور تا (کہ) تو ڈرائے اصل بستی کو اور آس پاس والوں کو۔
اور جنکو یقین ہے آخرت کا، وہ اسکو مانتے ہیں،
اور وہ ہیں اپنی نماز سے خبردار (کی حفاظت کرتے)۔

93. اور اس سے ظالم کون جو باندھے اللہ پر جھوٹ یا کہے مجھ کو وحی آئی اور اسکو وحی کچھ نہیں آئی،
اور جو کہے میں اتارتا ہوں برابر اسکے جو اللہ نے اتارا۔
اور کبھی تو دیکھے، جس وقت ہیں ظالم بیہوشی میں، اور فرشتے ہاتھ کھول رہے ہیں کہ نکالو اپنی جان۔
آج تم کو جزا ملے گی ذلت کی مار، اس پر کہ کہتے اللہ پر جھوٹ باتیں،
اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔

94. اور تم ہمارے پاس آئے ایک ایک (تنہا)، جیسے ہم نے بنائے (پیدا کیے) تھے پہلی بار،
اور چھوڑ دیا (آئے) جو ہم نے اسباب دیا تھا (دنیا میں) (اپنی) پیٹھ کے پیچھے۔
اور ہم دیکھتے نہیں تمہارے ساتھ سفارش والے، جنکو تم بتاتے تھے کہ اُنکا تم میں ساجھا ہے۔
ٹوٹ (منقطع ہو) گئے تم آپس میں، اور جاتے رہے جو دعویٰ تم کرتے تھے۔

95. (بیشک) اللہ ہے کہ پھوڑ نکالتا (پھاڑ نکالتا) ہے دانہ اور گٹھلی۔
نکالتا ہے مُردہ سے زندہ، اور نکالنے والا ہے زندہ سے مُردہ۔
یہ ہے (تمہارا) اللہ، پھر کہاں پھرے جاتے ہو؟

96. پھوڑ نکالنے والا صبح کی روشنی۔ اور رات بنائی آرام، اور سورج اور چاند حساب (کیلئے)۔
یہ اندازہ رکھا ہے زورآور خبردار نے۔
97. اور اسی نے بنا دیئے تم کو تارے کہ اُن سے راہ پاؤ، اندھیروں میں جنگل اور دریا کے۔
(بیشک) ہم نے کھول سنائے پتے (نشانیاں) ان لوگوں کو جو جانتے (علم رکھتے) ہیں۔
98. اور اسی نے تم (سب) کو نکالا ایک جان سے، پھر کہیں تم کو ٹھہراؤ ہے اور کہیں سُپرد رہنا،
ہم نے کھول سنائے پتے (نشانیاں) اس قوم کو جو بوجھتے ہیں۔

99. اور اُسی نے اُتارا آسمان سے پانی۔ پھر نکالی ہم نے اس سے اُگنے والی ہر چیز،
پھر اس میں سے نکالا سبزہ، جس سے نکالتے ہیں دانے جڑے ہوئے۔
اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے لٹکتے ہیں،
اور باغ انگور کے، اور زیتون اور انار، آپس میں ملتے اور جدا۔
دیکھو! اسکا پھل جب پھل لاتا ہے اور اسکا پکنا۔
(بیشک) ان چیزوں میں سب پتے (نشانیاں) ہیں یقین لانے والوں کو۔

100. اور ٹھہراتے ہیں شریک اللہ کے جن، اور اُس (اللہ) نے انکو بنایا،
اور تراشتے ہیں اسکے واسطے بیٹے اور بیٹیاں بن سمجھے،
وہ اس لائق نہیں (پاک اور بالاتر ہے)، اور بہت دُور ہے ان باتوں سے جو بتاتے ہیں۔

101. نئی طرح بنانے والا آسمان و زمین کا۔
اس کو کہاں سے ہو بیٹا؟ اور (حالانکہ) اس کو کوئی عورت نہیں۔
اور اس نے بنائی (تو پیدا کیا) ہر چیز۔ اور وہ ہر چیز سے واقف ہے۔
102. یہ اللہ ہے رب تمہارا، اسکے سوا کسی کو بندگی نہیں۔ بنانے (پیدا کرنے) والا ہر چیز کا، سو تم اسکی بندگی کرو۔
اور اُس پر ہر چیز کا حوالہ (سپردگی) ہے۔
103. اس کو نہیں پا سکتیں آنکھیں اور وہ پا سکتا ہے آنکھوں کو، اور وہ بھید جانتا ہے خبردار۔

104. تم کو پہنچ چکیں سوجھ (سمجھ) کی باتیں تمہارے رب سے۔
پھر جو سوجھا (سمجھا) سو اپنے واسطے اور جو اندھا رہا سو اپنے بُرے کو۔
اور میں نہیں تم پر نگہبان۔
105. اور یوں پھیر پھیر (مختلف طریقوں سے) سمجھاتے ہیں ہم آیتیں،
اور تا کہیں کہ تو (کسی سے) پڑھا ہے اور تا (کہ) واضح کریں ہم اسکو واسطے سمجھ والوں کو۔
106. تو چل اُس پر جو حکم (وحی) آئے تجھ کو تیرے رب سے۔
کسی کی بندگی نہیں سوا اس (اللہ) کے۔ اور جانے دے شریک والوں کو۔
107. اور اگر اللہ چاہتا تو شریک نہ کرتے۔
اور تجھ کو ہم نے نہیں کیا ان کا نگہبان۔ اور تجھ پر نہیں ان کا حوالہ (سپردگی)۔

108. اور تم لوگ بُرا نہ کہو جنکو وہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا، کہ وہ بُرا کہنے لگیں اللہ کو بے ادبی سے بن سمجھ (جہالت کی بنا پر)۔
اسطرح ہم نے بھلے دکھائے ہیں ہر فرقہ کو اسکے کام۔
پھر انکو اپنے رب پاس پہنچنا ہے، تب وہ جتائے گا جو کچھ کرتے تھے۔
109. اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی تاکید (تحقیق) سے، کہ اگر انکو ایک نشانی پہنچے، البتہ اسکو مانیں (ایمان لے آئیں گے)۔
تُو کہہ، نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں، اور تم مسلمان کیا خبر رکھتے ہو کہ جب وہ آئیں گی تو یہ مانیں گے۔

110. اور ہم الٹ (پھیر) دیں گے انکے دل اور آنکھیں، جیسے منکر ہوئے ہیں اس سے پہلی بار،
اور چھوڑ رکھیں گے اُنکو اپنے جوش (سرکشی) میں بہکتے (بھٹکتے)۔
111. اور اگر ہم اُن پر اتاریں فرشتے، اور اُن سے بولیں مُردے اور جلا (پیش کر) دیں ہم ہر چیز کو انکے سامنے،
(تب بھی) ہرگز ماننے والے نہیں، مگر جو چاہے اللہ،
پر یہ اکثر نادان ہیں۔
112. اور اسی طرح رکھے ہیں ہم نے ہر نبی کے دُشمن، شیطان آدمی اور جن،
سکھاتے ہیں ایک دوسرے کو ملمع (چکنی چپڑی) باتیں فریب کی،
اور اگر تیرا رب چاہتا تو یہ کام نہ کرتے، سو چھوڑ دے، وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔

113. اور تا (کہ) جھکیں اسطرف دل اُنکے جو یقین نہیں رکھتے آخرت کا،
اور وہ اسکو پسند کریں، اور تا (کہ) کیے جائیں جو غلط کام کر رہے ہیں۔
114. اب سوا اللہ کے کسی اور کو منصف کروں؟ اور اسی نے تم کو کتاب بھیجی واضح (تفصیل کے ساتھ)۔
اور جنکو ہم نے کتاب دی وہ سمجھتے ہیں کہ یہ نازل ہوئی ہے تیرے رب کے پاس سے تحقیق (برحق)،
سو تُو مت ہو شک لانے والا۔
115. اور تیرے رب کی بات پوری سچ ہے انصاف کی۔ کوئی بدلنے والا نہیں اس کے کلام کو۔
اور وہی ہے سنتا جانتا۔

116. اور اگر تُو کہا مانے اکثر لوگوں کا جو دنیا میں ہیں، تجھ کو بھلائیں (گمراہ کردیں) اللہ کی راہ سے۔
سب یہی چلتے ہیں خیال (گمان) پر، اور سب اٹکل (قیاس) دوڑاتے ہیں۔
117. تیرا رب ہی خوب جانتا ہے جو بہکتا ہے اسکی راہ سے،
اور وہ خُوب جانتا ہے جو اسکی راہ پر ہیں۔

118. سو تم کھاؤ اس میں سے جس پر نام لیا اللہ کا، اگر تم کو اسکے حکم پر یقین ہے۔
119. اور کیا سبب کہ تم نہ کھاؤ اس میں سے، جس پر نام لیا اللہ کا؟
اور وہ کھول چکا جو کچھ تم پر حرام کیا ہے، مگر جس وقت ناچار ہو اسکی طرف سے۔
اور بہت لوگ بہکاتے ہیں اپنے خیال (خواہش) پر بغیر تحقیق (علم کے)۔
تیرا رب ہی خوب جانتا ہے جو لوگ حد سے بڑھتے ہیں۔
120. اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور چھپا۔
جو لوگ گناہ کماتے ہیں، سزا پائیں گے اپنے کئے کی۔
121. اور اس میں سے نہ کھاؤ جس پر نام نہ لیا اللہ کا، اور وہ گناہ ہے،
اور شیطان دل میں ڈالتے ہیں اپنے رفیقوں کے کہ تم سے جھگڑا کریں۔
اور اگر تم نے انکا کہا مانا، تو تم مشرک ہوئے۔

122. بھلا ایک شخص کہ مُردہ تھا، پھر ہم نے اسکو زندہ کیا، اور دی اسکو روشنی کہ لئے پھرتا ہے لوگوں میں،
برابر اسکے کہ جسکا حال یہ ہے، اندھیروں میں پڑا، وہاں سے نکل نہیں سکتا؟
اسی طرح بھلا (خوشنما) دکھایا ہے کافروں کو جو کام کر رہے ہیں۔

123. اور یوں ہی رکھے ہیں ہم نے ہر بستی میں گنہگاروں کے سردار کہ حیلہ (مکر و فریب) لایا کریں وہاں،
اور جو حیلہ (مکر و فریب) کرتے ہیں سو اپنے اوپر اور نہیں بوجھتے (شعور رکھتے)۔

124. اور جب پہنچی اُنکو ایک آیت، کہیں ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک ہم کو نہ ملے جیسا کچھ پاتے ہیں اللہ کے رسول،
اللہ بہتر جانتا ہے جہاں بھیجے اپنے پیغام،
اب پہنچے گی گنہگاروں کو ذلت اللہ کے ہاں، اور عذاب سخت بدلہ حیلہ (فریب) بنانے کا۔

125. سو جسکو اللہ چاہے کہ راہ دے، کھول دے اس کا سینہ حکم برداری کو۔
اور جس کو چاہے کہ راہ سے بھلا دے اسکا سینہ کر دے تنگ نہایت (گھٹا ہوا)، گویا زور سے چڑھتا ہے آسمان پر۔
اسی طرح ڈالے گا اللہ عذاب یقین نہ لانے والوں پر۔

126. اور یہ ہے راہ تیرے رب کی سیدھی۔ ہم نے کھول (واضح کر) دیئے نشان دھیان (نصیحت قبول) کرنے والوں کو۔

127. انکو ہے سلامتی کا گھر اپنے رب کے ہاں، اور وہ انکا مددگار ہے، بدلہ انکے کئے کا۔

128. اور جس دن جمع کریں گے ان سب کو۔ اے جماعت جنوں کی! تم نے بہت کچھ لیا (بہکا کر) انسانوں سے۔
اور بولے اُنکے دوستدار انسان، اے رب ہمارے! کام نکالا ہم میں ایک نے دوسرے سے اور پہنچے اپنے وعدہ کو، جو تو نے ہمارا ٹھہرایا تھا۔
فرما دے گا آگ ہے گھر تمہارا، رہا کرو اس میں، مگر جو چاہے اللہ،
(بیشک) تیرا رب حکمت والا خبردار ہے۔

129. اور اس طرح ہم ساتھ ملا دیں گے گنہگاروں کو ایک دوسرے کا، بدلہ اُنکی کمائی کا۔

130. اے جماعت جنوں اور انسانوں کی کیا تم کو نہیں پہنچے تھے رسول تمہارے اندر کے (جو تم میں سے تھے)،
سناتے تم کو میرا حکم اور ڈراتے یہ دن سامنے آنے سے۔
بولے، ہم نے مانے اپنے گناہ،
اور انکو بہکایا دنیا کی زندگی نے، اور قائل ہوئے اپنے گناہ پر، کہ وہ تھے منکر۔

131. یہ اس واسطے کہ تیرا رب ہلاک کرنے والا نہیں بستیوں کو ظلم سے اور وہاں کے لوگ بیخبر ہوں ۔

132. اور ہر کسی کو درجے ہیں اپنے عمل کے ۔ اور تیرا رب بے خبر نہیں انکے کام سے ۔

133. اور تیرا رب بے پرواہ ہے رحم والا ۔
اگر چاہے تم کو لے جائے اور پیچھے (بعد) تمہارے قائم کرے (لے آئے) جس کو چاہے ،
جیسا تم کو کھڑا (پیدا) کیا اوروں کی اولاد سے ۔

134. جو تم کو وعدہ دیا ، سو آنے والا ہے اور تم تھکا نہ (اللہ کو عاجز کر) سکو گے ۔

135. تُو کہہ ، لوگو! کام کرتے رہو اپنی جگہ ، میں بھی کام کرتا ہوں ۔
اب آگے (عنقریب) جان لوگے کس کو ملتا ہے آخرت کا گھر ۔
مقرر (بلا شبہ) بھلا نہ ہوگا بے انصافوں کا ۔

136. اور ٹھہراتے ہیں اللہ کا ، اسکی پیدا کی کھیتی اور مویشی میں ایک حصّہ ،
پھر کہتے ہیں یہ حِصّہ اللہ کا ہے اپنے خیال پر اور یہ ہمارے شریکوں کا ۔
سو جو انکے شریکوں کا ہے سو نہ پہنچے اللہ کی طرف ۔ اور جو اللہ کا ہے ، سو پہنچے انکے شریکوں کی طرف ۔
کیا بُرا انصاف کرتے ہیں ۔

137. اور اسی طرح بھلی دکھائی ہیں بہت مشرکوں کو اولاد مارنی انکے شریکوں نے ،
کہ اُنکو ہلاک کریں ۔ اور ان کا دین غلط کریں ۔
اور اللہ چاہتا تو یہ کام نہ کرتے ، سو چھوڑ دے ، وہ جانیں اور انکا جھوٹ ۔

138. اور کہتے ہیں یہ مویشی اور کھیتی منع ہے ، اسکو نہ کھائے مگر جسکو ہم چاہیں اپنے خیال پر ،
اور بعضے مویشی کی پیٹھ پر چڑھنا منع ٹھہرایا ہے ، اور بعضے مویشی کے ذبح پر نام نہیں لیتے اللہ کا ، اس پر جھوٹ باندھ کر ۔
وہ (اللہ عنقریب) سزا دے گا انکو اس جھوٹ کی ۔

139. اور کہتے ہیں جو ان مویشی کے پیٹ میں ہو ، سو نرا ہمارے مرد کھائیں اور حرام ہے ہماری عورتوں کو ۔
اور جو مردہ ہو تو اس میں سب شریک ہوں ۔
وہ سزا دے گا ان کو اُن تقریروں (گھڑی باتوں) کی ۔ (بیشک) وہ حکمت والا ہے خبردار ۔

140. بیشک خراب ہوئے جنہوں نے مارڈالی اپنی اولاد نادانی سے، بن سمجھے،
اور حرام ٹھہرایا جو اللہ نے انکو رزق دیا جھوٹ باندھ کر اللہ پر۔
بیشک بہکے، اور نہ آئے راہ پر۔

141. اور اس نے پیدا کئے باغ چھتریوں کے، اور بغیر چھتریوں کے،
اور کھجور اور کھیتی، کئی طرح ہے اسکا پھل اور زیتون اور انار، آپس میں ملتا (ملتا) اور جدا (جدا)۔
کھاؤ اسکے پھل میں سے، جس وقت پھل لائے اور دو اس (اللہ) کا حق جس دن کٹے، اور بے جا نہ اڑاؤ (اسراف نہ کرو)۔
اس کو خوش (پسند) نہیں آتے اڑا دینے (اسراف کرنے) والے۔
142. اور پیدا کئے مویشی میں لد نے (بوجھ اٹھانے) والے اور دبے (کھانے والے)۔
کھاؤ اللہ کے رزق میں سے،
اور مت چلو شیطان کے قدموں پر، وہ تمہارا دشمن ہے صریح (کھلا)۔
143. پیدا کئے آٹھ نر اور مادہ، بھیڑ میں سے دو، اور بکری میں سے دو،
پوچھ تو کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ، یا جو لپٹ رہا (بچہ) ہے مادوں کے پیٹ میں؟
بتاؤ مجھ کو سند اگر تم سچے ہو۔
144. اور پیدا کئے اُونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو،
پوچھ تو دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا جو لپٹ رہا (بچہ) ہے مادوں کے پیٹ میں؟
کیا تم حاضر تھے جس وقت اللہ نے تم کو یہ کہہ دیا تھا؟
پھر اس سے ظالم کون جو جھوٹ باندھے اللہ پر، تا لوگوں کو بہکا دے بغیر تحقیق؟
بیشک اللہ راہ (ہدایت) نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو۔

145. تُو کہہ، میں نہیں پاتا جس حکم (وحی) میں کہ مجھ کو پہنچا کوئی چیز حرام کھانے والے کو جو اسکو کھائے مگر
یہ کہ مردہ ہو یا لہو پھینک دینے کا (بہتا ہوا)، یا گوشت سؤر کا، کہ وہ ناپاک ہے،
یا گناہ کی چیز، جس پر پکارا اللہ کے سوا کسی کا نام۔
پھر جو کوئی عاجز ہو، نہ زور کرتا نہ زیادتی، تو تیرا رب معاف کرتا ہے مہربان۔

146. اور یہود پر ہم نے حرام کیا تھا ہر ناخن والا،
اور گائے اور بکری میں سے حرام کی اُنکی چربی،
مگر جو لگی ہو پشت پر یا آنت میں، یا ملی ہو ہڈی کے ساتھ۔
یہ ہم نے اُن کو سزا دی تھی انکی شرارت پر، اور ہم سچ کہتے ہیں۔
147. پھر اگر تجھ کو جھٹلائیں تو کہہ تمہارے رب کی مہر (رحمت) میں بڑی سمائی (وسعت) ہے۔
(لیکن) پھرتا نہیں اسکا عذاب گنہگار لوگوں سے۔
148. اب کہیں گے مشرک، اگر اللہ چاہتا تو شریک نہ ٹھہراتے ہم اور نہ ہمارے باپ اور نہ حرام کر لیتے کوئی چیز۔
اسی طرح جھٹلایا کیئے اُن سے اگلے، جب تک چکھا ہمارا عذاب۔
تُو کہہ، کچھ علم بھی ہے تم پاس کہ ہمارے آگے نکالو (پیش کرو)؟
یا نری اٹکل (گمان) پر چلتے ہو، اور سب تجویزیں (قیاس آرائیاں) کرتے ہو۔
149. تُو کہہ، پس اللہ کا الزام پورا (کی حجت پوری) ہے۔ سو اگر چاہتا تو راہ (ہدایت) دیتا تم سب کو۔
150. تو کہہ، لاؤ اپنے گواہ، جو بتا دیں کہ اللہ نے حرام کی ہے یہ چیز۔
پھر اگر وہ کہیں بھی تو تُو نہ کہہ اُنکے ساتھ۔
اور نہ چل انکی خوشی (خواہش) پر، جنہوں نے جھٹلائے ہمارے حکم،
اور جو یقین نہیں رکھتے آخرت کا، اور وہ اپنے رب کے برابر کرتے ہیں اور (دوسروں) کو۔

151. تُو کہہ، آؤ میں سنا دوں جو حرام کیا ہے تم پر تمہارے رب نے،
کہ شریک نہ کرو اس (اللہ) کے ساتھ کسی چیز کو،
اور ماں باپ سے نیکی (کرو سلوک نیک)۔
اور مار نہ ڈالو اپنی اولاد مفلسی (کے ڈر) سے، ہم رزق دیتے ہیں تم کو اور اُنکو (بھی)،
اور نزدیک نہ ہو بے حیائی کے کام سے، جو کھلا ہو اس میں اور جو چھپا۔
اور مار نہ ڈالو جان جسکو حرام کیا اللہ نے، مگر حق پر۔
یہ تم کو کہہ (حکم) دیا ہے، شاید تم سمجھو۔

152. اور پاس نہ جاؤ یتیم کے مال کے، مگر جسطرح بہتر ہو، جب تک (بڑی عمر کو) وہ پہنچے اپنی قوت (حسن رشد) کو،
اور پوری کرو ماپ اور تول انصاف سے۔
ہم کسی پر وہی رکھتے ہیں جو اسکو مقدور (گنجائش) ہے۔
اور جب بات کہو تو حق کی کہو، اگرچہ وہ ہوا اپنا ناتے والا۔
اور اللہ کا قول پورا کرو۔
یہ تم کو کہہ (حکم) دیا ہے شاید تم دھیان (نصیحت قبول) کرو۔
153. اور کہا، یہ راہ ہے میری سیدھی، سو اس پر چلو۔
اور مت چلو کئی راہیں، پھر تم کو پھٹا ئیں (بھٹکائیں) گے اسکی راہ سے۔
یہ کہہ (حکم) دیا ہے تم کو، شاید تم بچتے رہو (تقوی اختیار کرو)۔

154. پھر دی ہم نے موسیٰ کو کتاب، پورا فضل نیکی والے پر اور بیان ہر چیز کا،
اور ہدایت اور مہر (رحمت)، شاید وہ لوگ اپنے رب کا ملنا یقین کریں۔
155. اور ایک یہ کتاب ہے (قرآن) کہ ہم نے اتاری برکت کی، سو اس پر چلو اور بچتے رہو، شاید تم پر رحم ہو۔
156. اس واسطے کہ کبھی کہو کتاب جو اتری تھی سو دو ہی فرقوں پر ہم سے پہلے،
اور ہم کو انکے پڑھنے پڑھانے کی خبر نہ تھی۔
157. یا کہو، اگر ہم پر اترتی کتاب تو ہم راہ چلتے اُن سے بہتر،
سو آ چکی تم کو تمہارے رب سے شاہدی (روشن دلیل)، اور ہدایت اور مہربانی (رحمت)۔
اب اس سے بے انصاف کون؟ جو جھٹلائے اللہ کی آیتیں اور ان سے کترائے (منہ موڑے)۔
ہم سزا دیں گے کترانے (منہ موڑنے) والوں کو ہماری آیتوں سے بری طرح کی مار، بدلہ اس کترانے کا۔
158. کاہے کی راہ دیکھتے ہیں لوگ مگر یہی کہ اُن پر آئیں فرشتے، یا آئے تیرا رب، یا آئے کوئی نشان تیرے رب کا؟
جس دن آئے گا ایک نشان تیرے رب کا، کام نہ آئے گا ایمان لانا کسی کو،
جو پہلے سے ایمان نہ لایا تھا، یا اپنے ایمان میں کچھ نیکی نہ کی تھی۔
تو کہہ: راہ دیکھو (انتظار کرو)، ہم بھی راہ دیکھتے (انتظار کرتے) ہیں۔

159. جنہوں نے راہیں نکالیں اپنے دین میں، اور ہو گئے کئی فرقے، تجھ کو ان سے کچھ کام نہیں۔

اُنکا کام حوالے اللہ کے، پھر وہی جتائے (بتائے) گا انکو جیسا کچھ کرتے تھے۔

160. جو کوئی لایا نیکی اسکو ہے اسکے دس برابر۔

اور جو لایا بُرائی، سو سزا پائے گا تو اتنی ہی، اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

161. تُو کہہ: مجھ کو تو سوجھائی میرے رب نے راہ سیدھی، دین صحیح، ملت ابراہیم کی جو ایک طرف کا تھا۔

اور نہ تھا شریک والوں میں۔

162. تُو کہہ، میری نماز اور قربانی اور میرا جینا اور مرنا اللہ کی طرف ہے، جو صاحب سارے جہان کا۔

163. کوئی نہیں اسکا شریک،

اور یہی مجھ کو حکم ہوا اور میں سب سے پہلے حکم بردار ہوں۔

164. تُو کہہ، اب میں سوا اللہ کے تلاش کروں کوئی رب؟ اور وہی ہے رب ہر چیز کا،

اور جو کوئی کمائے سو اس کے ذمہ پر۔

اور بوجھ نہ اٹھائے گا ایک شخص دوسرے کا۔

پھر تمہارے رب پاس ہے رجوع تمہاری، سو وہ جتا (بتا) دے گا، جس بات میں تم جھگڑتے تھے۔

165. اور اسی نے تم کو کیا ہے نائب زمین میں،

اور بلند کئے تم میں درجے ایک کے ایک پر، کہ آزمائے تم کو اپنے دیئے حکم میں۔

تیرا رب شتاب (تیزی سے) کرتا ہے عذاب، اور (بیشک) وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com